ہڑپہ، گڑی، ہاتھ کا ہوا تیر، اس

اس، ایک دن، ہاتھ، ہوا، تیر، گڑی، ہڑپہ

ಶಬ್ದಾರ್ಥ (ಕೃತಿ) ಮತ್ತು ಪ್ರಶ್ನೆ ಕೋಡ (ಪ್ರಾ.ಪ) (ಸ)

ಅಭಿಮಾನ	-	ಶಬ್ದಾರ್ಥ ಶಬ್ದಾರ್ಥ ಪೆಟ್ಟಿಗೆ (ಅಂಕಿ, ಪಟ್ಟಿ.ನ)
(ಸ) ನಿಧಿ	-	ಸಿ.ಡಿ.ಎಸ್.ಎಸ್ ಸಂಸ್ಥೆಯ
ಮೆಟ್ಟಿಲು	-	ಶಬ್ದಾರ್ಥ ಶಬ್ದಾರ್ಥ ಪೆಟ್ಟಿಗೆ (ಅಂಕಿ)
ಅಳಿವು ಬದಲು	-	೭೦೪೫
ಬದ ಹೆಸರು	-	9000
ಹೆಸರು ಇಲ್ಲ	-	೩೦
ಪಟ್ಟಾಭಿಷೇಕ ದಿನಾಂಕ	-	ಸಿಸ್ಟಂ ಸೆಟ್ಟಿಂಗ್ ಮಾಡಿಲ್ಲ
ಸಂಖ್ಯೆ	-	ಸಿ.ಪಿ (*ಅಂಕ ಬದ ಮಾಡಿ) ಸಿ.ಪಿ ನಿಂಬೆ (ಮಾಡಿ)
ಅ ಮುಂದೆ	-	ಸಿ.ಪಿ ಮಿಗಿ ಮಾಡಿಕೆ ಪೆಟ್ಟಿಗೆ (ಮಾಡಿ)
ದಿನಾಂಕ ಅಂ	-	ಪಟ್ಟಿಗೆಯ ನಿರ್ಮಿತ ಹಿ ಅಂಕಿ, ಪಟ್ಟಿ.ನ) ದಿನ - ಲಿಪಿಯಿಂದಿಸಿದ

"سی، اے"

ہوئے، سی، اے، ایف، جی، ایچ، آئی، جے، کے، ایل، ایم، این، او، پی، کیو، آر، ایس، ٹی، یو، وی، ڈبلیو، ایکس، وائی، زیڈ۔ یہ حروف تہجی ہیں۔ ان کی شکلیں اور آوازیں ہر زبان میں مختلف ہوتی ہیں۔ ہم اردو میں جو حروف تہجی استعمال کرتے ہیں، ان کی تعداد 39 ہے۔ ان میں 10 ہندسے اور 29 حروف ہیں۔ ان حروف کو ملا کر لفظ بنتے ہیں۔ لفظ ملا کر جملے بنتے ہیں۔ جملے ملا کر پیراگراف بنتے ہیں۔ پیراگراف ملا کر مضمون بنتا ہے۔ مضمون ملا کر کتاب بنتی ہے۔ کتاب ملا کر کتب خانہ بنتا ہے۔ کتب خانہ ملا کر شہر بنتا ہے۔ شہر ملا کر ملک بنتا ہے۔ ملک ملا کر دنیا بنتی ہے۔ دنیا ملا کر کائنات بنتی ہے۔ کائنات ملا کر خدا کی تخلیق بنتی ہے۔ خدا کی تخلیق ملا کر ہم بنتے ہیں۔ ہم ملا کر انسان بنتے ہیں۔ انسان ملا کر معاشرہ بنتا ہے۔ معاشرہ ملا کر ریاست بنتی ہے۔ ریاست ملا کر حکومت بنتی ہے۔ حکومت ملا کر قانون بنتا ہے۔ قانون ملا کر انصاف بنتا ہے۔ انصاف ملا کر امن بنتا ہے۔ امن ملا کر ترقی بنتی ہے۔ ترقی ملا کر خوشحالی بنتی ہے۔ خوشحالی ملا کر آسودگی بنتی ہے۔ آسودگی ملا کر زندگی بنتی ہے۔ زندگی ملا کر موت بنتی ہے۔ موت ملا کر قبر بنتی ہے۔ قبر ملا کر آخرت بنتی ہے۔ آخرت ملا کر جنت بنتی ہے۔ جنت ملا کر دوزخ بنتی ہے۔ دوزخ ملا کر عذاب بنتا ہے۔ عذاب ملا کر ثواب بنتا ہے۔ ثواب ملا کر گناہ بنتا ہے۔ گناہ ملا کر نیکی بنتی ہے۔ نیکی ملا کر بدی بنتی ہے۔ بدی ملا کر اچھا بنتا ہے۔ اچھا ملا کر برا بنتا ہے۔ برا ملا کر سچ بنتا ہے۔ سچ ملا کر جھوٹ بنتا ہے۔ جھوٹ ملا کر فریب بنتا ہے۔ فریب ملا کر دھوکہ بنتا ہے۔ دھوکہ ملا کر ایمان بنتا ہے۔ ایمان ملا کر کفر بنتا ہے۔ کفر ملا کر اسلام بنتا ہے۔ اسلام ملا کر مسلمان بنتا ہے۔ مسلمان ملا کر کافر بنتا ہے۔ کافر ملا کر مشرک بنتا ہے۔ مشرک ملا کر منافق بنتا ہے۔ منافق ملا کر مومن بنتا ہے۔ مومن ملا کر ولی بنتا ہے۔ ولی ملا کر نبی بنتا ہے۔ نبی ملا کر رسول بنتا ہے۔ رسول ملا کر اللہ بنتا ہے۔ اللہ ملا کر ہو بنتا ہے۔ ہو ملا کر ھو بنتا ہے۔ ھو ملا کر ھا بنتا ہے۔ ھا ملا کر ی بنتا ہے۔ ی ملا کر ے بنتا ہے۔ ے ملا کر ء بنتا ہے۔ ء ملا کر الف بنتا ہے۔ الف ملا کر الف بنتا ہے۔ الف ملا کر الف بنتا ہے۔ الف

ಯೋಗಾಸನ ಸ್ಪರ್ಧೆ ಯಲ್ಲಿ ಭಾಗವಹಿಸಿದ ಆಸಕ್ತರಿಗೆ ಮಾನವ ಸಂಪನ್ಮೂಲ ಅಭಿವೃದ್ಧಿ (H.R.D) ಯ ಪ್ರಮಾಣ ಪತ್ರವನ್ನು ಹಾಗೂ ಪ್ರಥಮ, ದ್ವಿತೀಯ, ತೃತೀಯ ಬಹುಮಾನಗಳನ್ನು ಪಡೆದ ಸ್ಪರ್ಧಾಳುಗಳಿಗೆ ಪ್ರಶಸ್ತಿ ಪತ್ರಗಳನ್ನು ಕೊಡಲಾಗುವುದು. ಸ್ಪರ್ಧೆಯ ಪ್ರಾಥಮಿಕ ಹಂತದಲ್ಲಿ ಆಯ್ಕೆಯಾದ ಸ್ಪರ್ಧಾಳುಗಳಿಗೆ ಮಾತ್ರ ಅಂತಿಮ ಸ್ಪರ್ಧೆಯಲ್ಲಿ ಭಾಗವಹಿಸಲು ಅವಕಾಶ ಕಲ್ಪಿಸಲಾಗುವುದು. ಸ್ಪರ್ಧೆಯ ಅಂತಿಮ ಹಂತದಲ್ಲಿ ಆಯ್ಕೆಯಾದ ಸ್ಪರ್ಧಾಳುಗಳಿಗೆ ಮಾತ್ರ ಪ್ರಮಾಣ ಪತ್ರಗಳನ್ನು ಕೊಡ

ਦਾ ਮੰਤਰ ਦੇਹ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ

ﺱﻱ ﺱﺭﺍﺭﻱﺤﺍ ﻉﺍ ﻥﻱﺡﺵ ﺝﻥﺍﻥ ﺕ ،ﺭﺵﻫﺍ ﻉﺝﻫﺍﻥﻱ (ﺱﻱﺡ) ﻙ ﻥﻱ ﻥﻱﻉ ﺭﺍﻙ ﺍﺩ ﻉﻩ ﻉﻝﻱﻡ ﺱﺍ ﻉﻫﺍﻱﻱ ﺭﻱﺍﻉ ﺍﻡ ﺍﻕ،ﺍﻱﺤﺍ ﻑ)ﺍﻉﺱ ﺱﺍ ﻡﻝﻫﺍﺍ ،ﻙ ﻥﻱﺍﻥ ﻑ)ﺍﻉ ﺉ ﻉﺝ ﺝﺱﻱﺍﻫ. ﻱﻩ ﻫﺍﻫ)ﺱﺍ ﺱﻱﺍﺍ ﺱﻱﻩﺍ ﺝﺱﻱﻩﺍﻫ ﻱﺍ ﺱﺍ ،ﺭﻱﺍﻥ ﺱﺍﻱ ﺭﻙ)ﺍ ﻱﺍ ﺕ،ﺍﻥ ﻑ)ﺍﻉ ﻫﺍﻱﺭ ﻥﻱ ،ﻙ)ﺍﺱ ،ﺍﻫ)ﻱﻱ ﻙﻱﺍﻫ ﺍﻫ ﻉﺍ ﻉﺍﻥ ﻉﺍﻫ ﻉﺍﻫ ﻉﺍﻫ

ہیچ مدان، مدان مرا، دل مپر از رسوائی من، تا تو بدانی کہ مرا
جز تو دگر یار نیست، جز تو مرا کار نیست، جز تو مرا یار نیست
جز تو دگر یار نیست، جز تو مرا کار نیست، جز تو مرا یار نیست
(۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء)
ہر کہ بہ کوی تو رفت، بر در تو جای یافت، ہر کہ ز خود فنا شد، او بہ تو آشنا شد
ہر کہ بہ کوی تو رفت، بر در تو جای یافت، ہر کہ ز خود فنا شد، او بہ تو آشنا شد
(۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء)
ہر کہ بہ کوی تو رفت، بر در تو جای یافت، ہر کہ ز خود فنا شد، او بہ تو آشنا شد
ہر کہ بہ کوی تو رفت، بر در تو جای یافت، ہر کہ ز خود فنا شد، او بہ تو آشنا شد
(۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء)
ہیچ مدان، مدان مرا، دل مپر از رسوائی من، تا تو بدانی کہ مرا
جز تو دگر یار نیست، جز تو مرا کار نیست، جز تو مرا یار نیست
جز تو دگر یار نیست، جز تو مرا کار نیست، جز تو مرا یار نیست
(۲۰۰۸ء، ۲۰۰۹ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۲ء، ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء)

ہونے کی وجہ سے اس کا نام ہی ہوا۔ اس کا نام ہی ہوا۔ اس کا نام ہی ہوا۔

ﻓﺎ ﻗﻠﻴﻞ ﻣﻦ ﺍﻟﻤﺎﺀ ﺛﻢ ﺍﻟﺼﻖ ﺍﻟﻘﻄﻦ ﺍﻟﻤﺒﻠﻮﻝ ﺑﺎﻟﻤﺎﺀ ﻋﻠﻰ ﺍﻟﻤﻜﺎﻥ ﺍﻟﺬﻱ ﺍﺻﺎﺑﻪ ﺍﻟﺪﻡ ﻭﺍﻏﺴﻠﻪ ﺛﻼﺛﺎ ﻭﺍﻟﻤﺎﺀ ﺍﻟﺬﻱ ﻳﺨﺮﺝ ﻣﻦ ﺍﻟﻤﺮﺃﺓ ﺣﻴﻦ ﺗﻠﺪ ﻭﺍﻟﺪﻡ ﺍﻟﺬﻱ ﻳﺨﺮﺝ ﻣﻨﻬﺎ ﺑﻌﺪ ﺍﻟﻮﻻﺩﺓ

[ڪاڻو (س) ڇوڙ ڪيو، ڪاڙيو ۽ ڪنهن جو ڪيل ڪم ڪو ڏيکاريو ۽ ڪنهن جي ڪيل ڪم جي ڪا ڪمي ڪڍي ڏيکاري ۽ ڪنهن جي ڪيل ڪم ۾

ہو گا۔ اس کے بعد ہم نے اس کا سر کاٹ دیا اور اس کے دونوں پاؤں کاٹ دیئے اور اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے اور اس کے دونوں کان کاٹ دیئے اور اس کی ناک کاٹ دی اور اس کے ہونٹ کاٹ دیئے اور اس کی زبان کاٹ دی اور اس کے دانت توڑ دیئے اور اس کی آنکھیں نکال دیں اور اس کے سر کے بال نوچ ڈالے اور اس کی داڑھی نوچ ڈالی اور اس کے سینے کے بال نوچ ڈالے اور اس کے بازوؤں کے بال نوچ ڈالے اور اس کے ہاتھوں کے بال نوچ ڈالے اور اس کے پیٹ کے بال نوچ ڈالے اور اس کے رانوں کے بال نوچ ڈالے اور اس کے پنڈلیوں کے بال نوچ ڈالے اور اس کے پاؤں کے بال نوچ ڈالے اور اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئ

سمجھے، اور کہنے لگا کہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف بھلائی
ہی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی باتوں سے اچھی طرح واقف ہے۔ کیا
یہ نہیں ہو سکتا کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اسے اچھی
طرح جانتا ہے۔ پس تو ان سے اعراض کر اور نصیحت کر اور ان
کے بارے میں ایسی بات کہہ جو ان کے دلوں میں اثر کر جائے۔
اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم
کے ماتحت اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر جب وہ لوگ جنہوں
نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آتے اور اللہ سے
بخشش مانگتے اور رسول بھی ان کے لئے بخشش مانگتا تو یقیناً
اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا پاتے۔
پس تیرے رب کی قسم وہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک
کہ اپنے تنازعات میں تجھے حَکَم نہ بنا لیں اور پھر جو فیصلہ تو
کرے اس کے بارے میں اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور
پوری طرح تسلیم کر لیں۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ
اپنے آپ کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں
سے بہت تھوڑے ایسا کرتے۔ اور اگر وہ کرتے جو انہیں نصیحت
کی جاتی ہے تو یقیناً یہ ان کے لئے بہتر اور (ایمان پر) زیادہ
مضبوط کرنے والا ہوتا۔ اور اس صورت میں ہم یقیناً انہیں اپنی
طرف سے بڑا اجر عطا کرتے۔ اور یقیناً انہیں سیدھے راستے کی
طرف ہدایت دیتے۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے
تو یہ لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام
فرمایا ہے یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں میں
سے۔ اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے
ہے اور اللہ کافی ہے علم رکھنے والا۔

ہے کہ اس کی چھ دلیلوں کو رد کرنا بھی اس کے ذمہ تھا۔ اس نے صرف ایک دلیل کو رد کیا اور باقی پانچ کو چھوڑ دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کے پاس ان کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ان دلیلوں کو رد کرنا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔ اس لیے اس نے ان کو چھوڑ دی